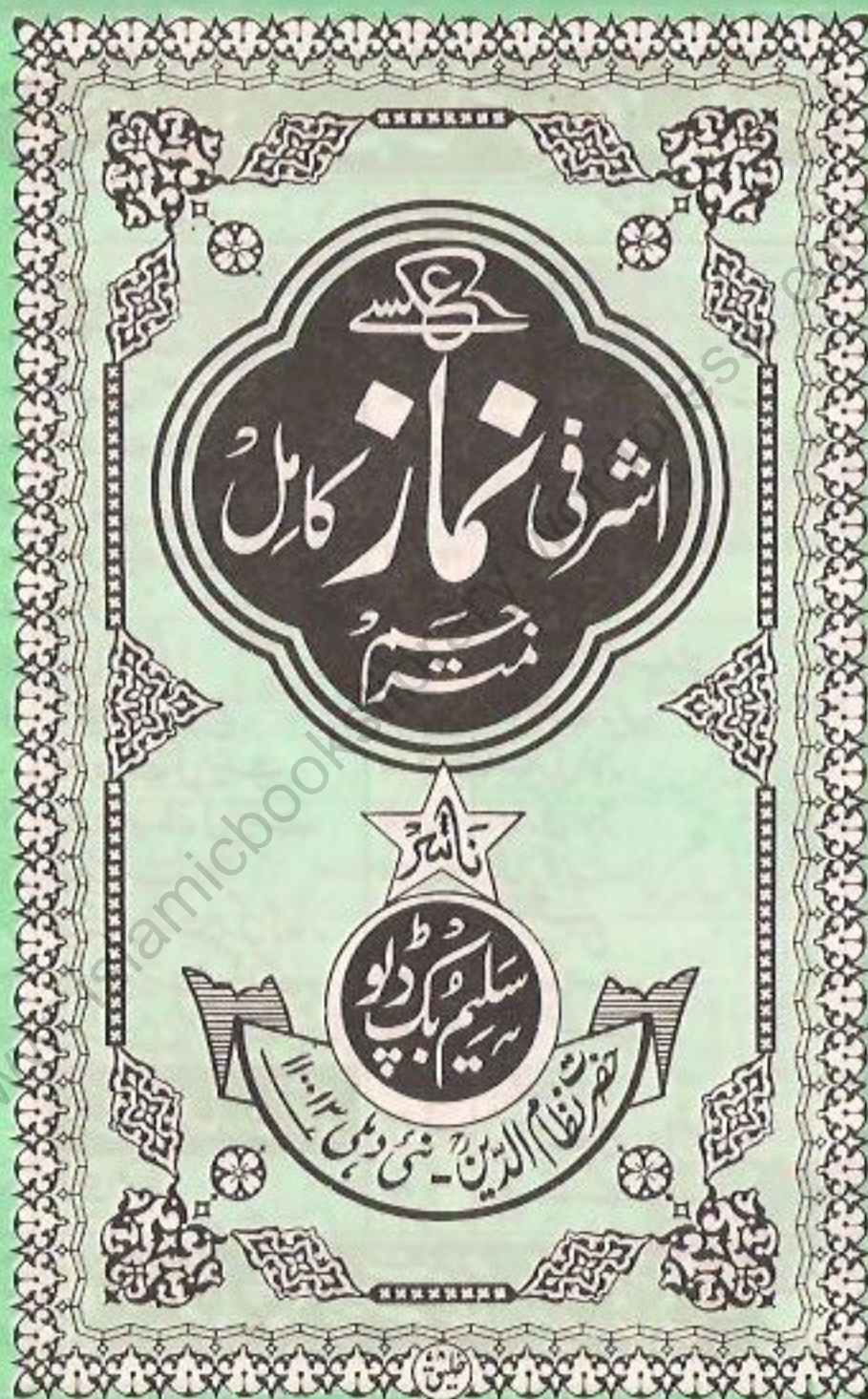


نماز

اشرفی
کامیل
مستترجم



سیلم ہائے ڈیو (جسٹریٹڈ) منظر نظام الدین نبی دہلی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

(شروع کرتا ہوں) ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

صِفَتِ اِيْمَانِ

اِيْمَانُ فِضْلٌ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلَكْتَهُ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتِبَہٗ وَرُسُلُہٗ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر

وَالْقَدْرِ خَيْرٌہٗ وَشَرٌّہٗ مِنَ اللّٰهِ

اور اچھی بڑی تقدیر پر کر وہ اللہ تعالیٰ کی

تَعَالٰی وَالْبَعْثُ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

اِيْمَانُ مُجَلُّ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِہٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں

حکمہ اشرفی نکاح کامل مؤرخہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۴	طریقہ وضو	۳	صفتِ ایمان
۲۴	تیمم	۲	شش کلمہ
۲۵	اوقات نماز و تعداد رکعات	۳	مسجد میں داخل ہونے کی دعاء
۲۵	ترکیب نماز	۴	مسجد سے باہر نکلنے کی دعاء
۲۴	نماز جمعہ	۵	اذان
۲۴	نماز تراویح	۶	اذان کے بعد کی دعاء
۲۸	نماز وتر	۷	نماز
۲۸	طریقہ نماز عیدین	۸	آیۃ الکرسی
۲۹	نفل نمازیں	۹	تسبیح اور تراویح
۲۹	مسافر کی نماز	۱۰	روزہ رکھنے کی نیت
۳۰	بیمار کی نماز	۱۱	روزہ کھولنے کی نیت
۳۰	نماز توبہ	۱۲	نماز جنازہ
۳۰	نماز تسبیح	۱۳	لڑکے کی میت پر کی دعاء
۳۱	نماز حاجت	۱۴	لڑکی کی میت پر کی دعاء
۳۲	نماز استسقاء	۱۵	قبرستان میں داخل ہونے کی دعاء
۳۲	سجدة سہو		مسائل طہارت نماز
۳۲	مسجد میں داخل ہونے کے آداب		طریقہ غسل

شہادۃً سلیم بک ڈپو - حضرت نظام الدین نئی دہلی - ۱۱۰۱ھ

وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ

اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے سائے حکموں کو مقبول کیا

اِقْرَأْ رُبًّا لِلِّسَانِ وَتَصْدِيقٌ بِالْقَلْبِ

زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے

شیش کلمہ

اَوَّلُ كَلِمَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوم کلمہ اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اس کے بندے اور رسول ہیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا

تَجِبُ كَلِمَةٌ پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

چہارم کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ

اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے جو مرے گا نہیں عظمت اور بزرگی

إِلَّا كَرَامٌ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

والا ہے بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پنجم کلمہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے

اَذْنِبْتُهٖ عَمَدًا اَوْ خَطَا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً

جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھٹول کر درپردہ یا کھلم کھلا

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ

اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اُس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے

وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ

اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں ہے شک تو غیبوں کا

عَلَامُ الْغُيُوْبِ وَسِتَّارُ الْعُيُوْبِ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ

جاننے والا ہے اور غیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت الہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظیم

ششم کلمہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

الہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

اَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ

کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے

لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنْ

اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اُس سے توبہ کی اور بیزار ہوا

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغِيْبَةِ وَ

کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور

الْبِدْعَةِ وَالنِّسِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبَهْتَانِ

اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں اور تہمت لگانے سے

وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا

اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ

اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

سبع کلمہ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے

میں سے باہر
تھکنے کی دُعا

لے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں

اذانِ اللہ اکبر، اللہ اکبر

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَشْهَدُ

کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا

أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى

اللہ کے رسول ہیں نماز پڑھنے کے لئے آؤ نماز

الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

پڑھنے کیلئے آؤ نجات پانے کے لئے آؤ نجات پانے کے لئے آؤ

فجر کی اذان میں
یہ اضافہ کرے

نماز نیند سے بہتر ہے نماز

خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ نماز کی بیکس نماز کی بیکس

نیند سے بہتر ہے تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہو گئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اللہ اکبر، اللہ اکبر

تحقیق نماز (کی جماعت) کھڑی ہو گئی اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اذان کے بعد
کی دُعا

لے اللہ اے پروردگار اس پوری پرکار کے

وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اَتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ

اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور ان کو

مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَنِي وَارْزُقْنَا

مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہم کو

شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ط

قیامت کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مندر بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

نماز

نِيْتِ نَازِ اِلَيَّ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ

نیت میں نے متوجہ کیا منہ اپنے کو واسطے اس کے جس نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ایک اسی کا ہو کر اور میں

الْمُشْرِكِينَ ۚ تَكْبِيرُ ۚ اللَّهُ أَكْبَرُ ط

مشرکوں میں نہیں اللہ بہت بڑا ہے

شَاءَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبوں والی

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ

اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان اونچی ہے

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تَعُوذُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تَسْمِيَةُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے مہربان ہے

الرَّحِيمِ ۚ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۚ إِيَّاكَ

رحم والا قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۚ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہم کو سیدھا راستہ

الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

نہ ان لوگوں کا (راستہ) جو تیرے غضب میں مبتلا ہوئے

وَالضَّالِّينَ آمِينَ

اور نہ گمراہوں کا الہی قبول فرما

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ کسی سے (جنا گیا اور کوئی

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ أَكْبَرُ

بھی اس کا ہمسر نہیں ہے اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تَسْمِيعَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ط

اللہ نے اس بندے کی بات سُن لی جس نے اس کی تعریف کی

تَحْمِيدَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ عَجَبُ اللَّهِ أَكْبَرُ ط

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے تمام تعریفیں اللہ بہت بڑا ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى عَجَبُ اللَّهِ أَكْبَرُ ط

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان اللہ بہت بڑا ہے

تَشَهُدُ الشَّحِيحَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَ

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور بدنی عبادتیں اور

الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ

مالی عبادتیں بھی سلام ہو تم پر اے نبی اور

رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ط السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ۝ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

إِلَّا اللَّهُ وَاشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں کو ہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بند اور اس کے پیغمبر ہیں

وَرُوِّتُفِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

الہی ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا

مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

ہے بزرگ ہے الہی برکت دے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

وَرُوِّتُفِي اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور سوائے

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ

تیرے اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے

وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اور مجھ پر رحم فرما دے بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

دووں طرف

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھئے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

الہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

وَالْيَا يَرْجِعُ السَّلَامُ حِينَ تَارِبْنَا بِالسَّلَامِ

اور تیری طرف سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ

وَأَدْخَلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا

زندہ رکھ اور سلامتی کے گھر میں ہم کو داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے

وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بلند ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے

آيَةُ الْكُرْسِيِّ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

الشاہد ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے کا زمانہ عالم کو قائم رکھنے والا ہے

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمیں میں ہے کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی جناب میں

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا يَشَاءُ

(کسی کی) سفارش کرے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کے معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ

عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

نہیں کر سکتے مگر جتنی وہ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

حادی ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکائی نہیں اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ دُعَاءُ مَمْنُونِ رَبِّكَ آخِرُ كَلِمَةٍ

عالی شان عظمت والا ہے الہی ہم تجھ سے

نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ

مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُشْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ

اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں

مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِنَّا كَ نَعْبُدُ وَلَكَ

اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الہی ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے

نُصَلِّ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعُ وَنَحْفِدُ

نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے

وَنَرْجُوَ اَرْحَمَتَكَ وَنَخْشَعُ عَدَا اَبِكَ اِنَّ عَدَا اَبِكَ

ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب

بِالْكَفَارِ مُلْحِقٌ سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار) نماز کے بعد یہ پڑھے

کافروں کو ملنے والا ہے پاک ہے اللہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار) اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۴ بار) اور ایک بار کلمہ توحید

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ بہت بڑا ہے

تَسْبِيحُ تَرَاوِجُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

پاک ہے وہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَ

پاک ہے وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت اور

الْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ

قدرت والا اور بڑائی اور دہ دہ بے والا پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ

بادشاہ (حقیقی) زندہ جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ

بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں

وَالرُّوحِ ط اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ

اور روح کا پروردگار الہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے

يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ ط

اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

بِصَوْمِ رَعْدٍ تَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رُزْهَ رُكْنِ

میں نے ماہ رمضان سے کل کے روزے کی نیت

رَمَضَانَ ط رُزْهَ رُكْنِ ط اللَّهُمَّ ارِنِي لَكَ

کی روزه رکھنے الہی میں نے تیرے لئے

صَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

روزہ رکھا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ رکھا

وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ ط

اور تیرے رزق پر افطار کیا

نماز جنازہ

نماز جنازہ کی نیت نَوَيْتُ أَنْ أُوَدِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى أَرْبَعَ

میں نے نیت کی کہ اللہ تعالیٰ کے لئے چار

تکبیرات صَلَاةُ الْجَنَازَةِ وَالشَّعَاءُ لِلَّهِ

تکبیرات نماز جنازہ ادا کروں اور تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے

تَعَالَى وَالصَّلَاةُ لِلرَّسُولِ وَاللَّعَاءُ لِهَذَا

اور درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور دعا اس

الرَّبِّتِ اقْتَدَيْتُ بِهَذَا الْإِمَامِ مُتَوَجِّهًا إِلَى

میت کے لئے اقتدار کی میں نے اس امام کی کعبہ شریف کی

جَهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ بِسَبْحِ تَكْبِيرِ اللَّهِ أَكْبَرُ

جانب رخ کرتے ہوئے اللہ بہت بڑا ہے

شَاءَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

الہی میں تیری پاکی (کے ساتھ) اور تیری تعریف کیساتھ اچھے یاد کرتا ہوں اور

اِسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ شَنَاؤُكَ

تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ دُوسری تکبیرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے

دُوسری شریفِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

الہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت

كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَ

بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی کی اور

تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

رحم کیا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بیشک

حَبِيدٌ مَّجِيدٌ تیسری تکبیرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اللہ بہت بڑا ہے

دُعَاءُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ

الہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور

شَاهِدِنَا وَغَاثِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غیہ حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو

وَذَكِّرْنَا وَأُنْثِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا

اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے

فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا

تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو

تَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ چوتھی تکبیر اللہ اکبر

اس کو ایمان پر موت دے اللہ بہت بڑا ہے

بِإِيمَانِهِ اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

لڑکے کی میت پر یہ دعا پڑھے اللہم اجعلہ لنا فرطاً واجعلہ

الہی اس لڑکے کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کر نیوالا بنائے اور اس کو

لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجعلہ لنا شافعاً

ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والا بنائے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنائے

مُشَفَّعًا لڑکی کی میت پر یہ دعا پڑھے اللہم اجعلہا لنا

اور جسکی سفارش منظور ہو جائے الہی اس لڑکی کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے

فَرَطًا وَاجعلہا لنا أَجْرًا وَذُخْرًا

والی بنائے اور اس کو ہمارے لئے اجر کی موجب اور وقت پر کام آنے والی بنائے

اجعلہا لنا شافِعَةً وَمُشَفَّعَةً

اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنائے اور وہ جسکی سفارش منظور ہو جائے

برستان میں اہل السلام علیکم یا اہل القبور انتم

ہونے کی دعا تم پر سلام اے قبروں والو! تم

لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبِعٌ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ

ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور

لِلْآحِقُونَ نَسَلُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ وَيَغْفِرُ

تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں ہم اپنے اور تمہارے لئے خدا سے راحت مانگتے ہیں اور اللہ

اللہ لَنَا وَلَكُمْ وَيَرْحَمُنَا اللَّهُ إِيَّانَا وَإِيَّاكُمْ

ہمیں اور تمہیں بخشے اور ہم پر اور تم پر رحمت کرے

مسائل طہارت و نماز

طریقہ غسل پہلے استنجا کریں۔ اس کے بعد جو نجاست بدن پر لگی ہو، دھو ڈالیں۔ پھر تمام بدن کو مل کر تین دفعہ پانی بہائیں۔ ایسا نہ ہو کہ بدن کا کوئی حصہ یا بال دھلنے سے رہ جائے۔ مگر یاد رہے کہ وضو میں ناک میں پانی ڈالنا اور گلی گزنا سنت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔

طریقہ وضو (اگر ضرورت ہو تو) پہلے استنجا کرو پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر بسم اللہ پڑھو۔ پھر دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین مرتبہ دھو کر مسواک سے دانت صاف کرو۔ مسواک نہ ہو تو انگشت شہادت سے دانتوں کو مل لو۔ پھر منہ میں پانی ڈال کر تین مرتبہ کھلی کرو۔ کھلی کے بعد تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے نتھنے صاف کرو۔ بعد میں منہ پر پانی ڈال کر تین مرتبہ دھو ڈالو اور یہ خیال رکھو کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور کانوں کی کنپیٹیوں تک منہ دھو یا جائے۔ اگر اتنے حصہ میں ایک بال بھی خشک رہے گا تو وضو نہیں ہوگا۔ پھر دونوں ہاتھ تین دفعہ کہنیوں سمیت پہلے دایاں پھر بایاں دھوؤ۔ اب نیا پانی لے کر سر، کانوں اور گردن کا مسح کرو۔ آخر میں دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت پہلے دایاں پھر بایاں دھو کر اٹھ بیٹھو۔ وضو کرتے وقت باتیں نہ کرنی چاہئیں۔ بلکہ ہر عضو دھوتے وقت کلمہ شہادت ورد زبان رہنا چاہیے۔

تیمم بیماری، مسافت، خوف دشمن اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم

کر لینے کا حکم ہے یعنی پاک مٹی یا ایسی چیز جس پر پاک مٹی پڑی ہو دونوں ہاتھ مار کر ایک بار اپنے چہرے پر پھیر لیا کرو پھر دوسری دفعہ پاک مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں کہنیوں سمیت ملو۔

اوقات نماز و تعداد رکعت نماز فجر کا وقت پوپھٹنے سے سورج کے نکلنے سے پہلے تک ہے۔ اس میں دو سنت مؤکدہ اور دو فرض پڑھے جاتے ہیں۔

نماز ظہر کا وقت دوپہر ڈھلنے سے لیکر ہر چیز کا سایہ اسی چھوڑ کر دوشل ہونے تک ہے۔ اس میں چار سنت مؤکدہ، چار فرض، دو سنت مؤکدہ اور دو نفل پڑھنے چاہئیں۔

نماز عصر کا وقت دوشل کے بعد سے سورج غروب ہونے سے پہلے تک ہے مگر سورج غروب ہونے سے تقریباً ۲۰ منٹ پہلے وقت مکروہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں چار سنت غیر مؤکدہ اور چار فرض پڑھے جاتے ہیں۔

نماز مغرب کا وقت سورج غروب ہونے کے بعد سے لیکر مغرب میں شفق کی سرخی ختم ہونے تک ہے۔ اس میں تین فرض، دو سنت مؤکدہ اور دو نفل پڑھے جاتے ہیں۔

نماز عشاء کا وقت سفید شفق کے ختم ہونے سے لیکر صبح صادق تک ہے مگر افضل وقت نصف رات تک ہے۔ اس میں چار سنت غیر مؤکدہ، چار فرض، دو سنت مؤکدہ، دو نفل، تین وتر اور دو نفل پڑھے جاتے ہیں۔

ترکیب نماز نمازی کو چاہیے کہ قبلہ کی طرف منہ کرے۔ پھر نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی ٹوٹک اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا نوافل کے نیچے باندھ لے اور ثناء پڑھے۔ اس کے بعد تہود اور تسمیہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور پھر سورہ اخلاص یا کوئی اور سورت پڑھنے کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جا کر تین یا

پانچ یا سات بار رکوع کی تسبیح پڑھے۔ پھر سیدھا کھڑا ہوتا ہوا تسبیح و تحمید کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جا کر تین یا پانچ یا سات بار سجدہ کی تسبیح پڑھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا بیٹھ جائے اور بقدر ایک تسبیح بیٹھ کر پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے اور پہلے سجدہ کی طرح تسبیحیں پڑھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت پہلی رکعت کی طرح پڑھے مگر ثناء اور تعوذ نہ پڑھے۔ جب دوسری رکعت پوری کر چکے تو دو زانو ہو کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔ اب اگر فرضوں کی تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو تشہد پڑھ کر تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور باقی رکعتیں بھی اسی طرح پڑھے مگر ان میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورت نہ پڑھے۔ لیکن اگر چار سنتیں پڑھنی ہوں تو اخیر کی دو رکعتوں میں بھی کوئی سورت پڑھنی چاہیے۔ سب سے آخر رکعت میں جب تشہد پڑھا جائے تو اس کے ساتھ درود اور دعا پڑھ کر دائیں بائیں طرف سلام پھیرے۔ اور ہر نماز فرض کے بعد ایک بار آیت الکرسی ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ کر کلمہ توحید پڑھے اور دعا مانگے۔

اگر نماز باجماعت پڑھو تو پہلی رکعت میں ثناء خاموشی سے پڑھ کر خاموش ہو جاؤ۔ اور باقی رکعتوں میں کچھ نہ پڑھو مگر جب امام تکبیر کہے تو تم بھی آہستہ سے تکبیر کہو۔ رکوع اور سجدوں میں تسبیح پڑھو۔ جب امام صاحب تسبیح کہیں تو تم تحمید کہو اور قعدہ میں تشہد پڑھو۔ اگر جماعت شروع ہے اور تم اس وقت آکر ملے ہو جبکہ امام صاحب پہلی رکعت میں الحمد شریف یا کوئی اور سورت پڑھ رہے ہوں تو تمہیں چاہیے کہ فوراً جماعت کے ساتھ مل جاؤ اور خاموشی سے سنتے رہو۔ جب امام صاحب رکوع میں جائیں تو تم بھی اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں چلے جاؤ۔ اور اسی طرح امام کی پیروی میں نماز ختم کرو۔ اور اگر تمہارے

شامل ہونے سے پہلے امام صاحب کوئی رکعت پڑھ چکے تھے اور تمہاری وہ رکعت رہ گئی ہو تو اُسے امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد پوری کرو۔ اور جو رکعت تم خود شروع کرو اُسے ثناء سے شروع کرو۔ یاد رہے کہ اگر مقتدی کی کچھ نماز باقی ہے تو امام کے ساتھ آخری رکعت میں صرف التحیات پڑھے درود شریف اور دعا نہ پڑھے بلکہ نماز کی آخری رکعت میں التحیات، درود شریف اور دعا پڑھے۔

نماز جمعہ

جمعہ کی نماز ظہر کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ ہر عاقل، بالغ مسلمان پر فرض ہے لیکن عورت، غلام، بیمار پر فرض نہیں۔ اگر پڑھ لیں تو ادا ہو جاتی ہے۔

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے اور خوشبو لگانا پاک صاف کپڑے پہننا مستحب ہے۔ جو شخص جس قدر جلد جامع مسجد میں لکھا گا اسی قدر اُسے زیادہ ثواب ملے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اور سب سے پہلے جو آتا ہے اُس کا نام لکھ لیتے ہیں پھر اُس کے بعد دوسرے کا۔ اسی طرح درجہ بدرجہ سب کا نام لکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سب سے پہلے آتا ہے اُسے ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اللہ کی راہ میں دن رات قربانی کرنے والے کو۔ اُس کے بعد جیسے گائے کی قربانی۔ پھر جیسے مرغ کی قربانی میں پھر جیسے اللہ کی راہ میں اندا دیا جائے۔ پھر خطبہ شروع ہوتا ہے تو فرشتے بھی خطبہ سنتے ہیں اور لکھنا بند کر دیتے ہیں جو بعد میں آئے اُسے نماز ہی کا ثواب ملے گا۔

نماز تراویح

نماز تراویح مرد و عورت دونوں کے لیے سنت ہے۔ ماہ رمضان میں نماز عشاء کے فرض اور سنت پڑھ چکنے کے بعد بیس رکعت دو

دو رکعت کر کے باجماعت پڑھنی چاہئیں۔ نماز تراویح کے بعد وتر باجماعت پڑھنے چاہئیں اگر کسی کی چند رکعتیں رہتی ہوں اور وتر کی جماعت کھڑی ہو جائے تو لازم ہے کہ وتر باجماعت پڑھے۔ نماز تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد بیٹھ کر تسبیح تراویح پڑھنا مستحب ہے۔ تراویح میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سنت ہے۔ اور پورا قرآن نہ پڑھا جا سکے تو سورتیں یا آیتیں پڑھ لیا کریں۔

نماز وتر

نماز وتر واجب ہے اس کی تینوں رکعت الحمد شریف کیساتھ کوئی سورت ملا کر پڑھی جاتی ہے۔ تیسری رکعت میں قراءت سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ تکبیر کے ساتھ کانوں تک اسی طرح اٹھائے جس طرح تکبیر تحریمہ کے وقت اٹھاتے ہیں پھر ہاتھ باندھ کر دعا بقوت آہستہ آواز سے پڑھے۔ وتر صرف ماہ رمضان میں باجماعت پڑھنے چاہئیں۔ نماز عید آبادی سے باہر کھلے میدان میں باجماعت ادا کرنی چاہیئے۔ بوٹے کمزور اگر شہر کی بڑی مسجد میں پڑھ لیں تو بھی درست ہے۔ نمازی کو چاہیئے کہ جب صفیں درست ہو جائیں اور امام تکبیر تحریمہ کہے تو وہ بھی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر تکبیر تحریمہ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ پھر تنہا پڑھنے کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور ہر بار دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھائے۔ ہر تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دے مگر تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے اور امام اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر قراءت شروع کرے اور مقتدی خاموشی سے امام کی قراءت سنے اور امام کی پیروی میں رکوع وسجود کرے اور رکوع وسجود کرتے وقت آہستہ آواز میں تکبیر کہتا ہے اور اسی طرح رکوع وسجود کی تسبیحیں بھی پڑھے۔ پھر رکوع وسجود کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت کی قراءت خاموشی کے ساتھ سنے اور جب امام تکبیریں کہے تو یہ بھی امام کے ساتھ

طریقہ نماز عیدین

ہے۔ نمازی کو چاہیئے کہ جب صفیں درست ہو جائیں اور امام تکبیر تحریمہ کہے تو وہ بھی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر تکبیر تحریمہ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے۔ پھر تنہا پڑھنے کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور ہر بار دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھائے۔ ہر تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دے مگر تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے اور امام اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر قراءت شروع کرے اور مقتدی خاموشی سے امام کی قراءت سنے اور امام کی پیروی میں رکوع وسجود کرے اور رکوع وسجود کرتے وقت آہستہ آواز میں تکبیر کہتا ہے اور اسی طرح رکوع وسجود کی تسبیحیں بھی پڑھے۔ پھر رکوع وسجود کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت کی قراءت خاموشی کے ساتھ سنے اور جب امام تکبیریں کہے تو یہ بھی امام کے ساتھ

آہستہ آواز میں تکبیریں کہتا جائے اور تکبیروں کے درمیان ہاتھ کھلے چھوڑ دیا کرے مگر تیسری تکبیر کے بعد بھی ہاتھ باندھنے کی بجائے کھلے چھوڑ دے اور بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور حسب معمول قومہ سجدہ جلسہ اور قعدہ سجلا کر اور دونوں طرف سلام پھیر کر نماز ختم کرے۔ نماز عیدین کے بعد خطبہ پڑھنا اور سننا سنت ہے۔

نفل نمازیں

اس نماز کا وقت آدھی رات کے بعد صبح صادق سے پہلے تک ہے۔ اس نماز کو دو دو رکعت کر کے چار رکعت سے بارہ رکعت تک پڑھے۔ اس کے فائدے بے اندازہ ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو اسے ترک نہ کریں۔ جو آیتیں یا سورتیں یاد ہوں پڑھ لیا کریں۔ کوئی آیت یا سورت اس نماز کے لیے مخصوص نہیں۔

نماز اشراق

جب آفتاب بلند ہو کر اس کی زردی دور ہو جائے تو چار رکعت نماز نفل اشراق پڑھے۔

نماز صبح

یعنی وقت چاشت کی نماز، جب نو دس بجے دن کا وقت ہو تو آٹھ رکعت نماز نفل پڑھ لے اور بعد زوال کے پڑھے تو چار رکعت پڑھے۔ اس کو نماز زوال کہتے ہیں۔

نماز آواہین

مغرب کی نماز کے بعد چھ یا بیس رکعت نفل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کا نام صلوٰۃ آواہین ہے جس کا پڑھنا موجب ثواب و برکت ہے۔

مسافر کی نماز

جو کوئی شریعت کے حکم کے مطابق مسافر ہو وہ ظہر اور عصر اور عشاء کی فرض نماز دو دو رکعتیں پڑھے اور سنتوں کا یہ حکم ہے کہ اگر جلدی ہو تو فجر کی سنتوں کے سوا اور سنتیں چھوڑ دینا درست ہے۔ ان کے چھوڑ دینے سے کچھ

گناہ نہ ہوگا۔ اور اگر جلدی نہ ہو نہ اپنے ساتھیوں سے رہ جانے کا ڈر ہو تو نہ چھوڑے اور سنتیں سفر میں پوری پوری پڑھے ان میں کمی نہیں ہے۔ فجر اور مغرب اور وتر کی نماز میں بھی کوئی کمی نہیں ہے۔ سفر کا تخمینہ ۴۸ میل انگریزی ہے۔

بیماری نماز نماز کو کسی حالت میں نہ چھوڑے۔ جب تک کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی قوت ہو کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔ اور جب کھڑا نہ ہو سکتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے بیٹھے رکوع کرے اور رکوع کر کے دونوں سجدے کرے اور رکوع کیلئے اتنا جھکے کہ پیٹھ خوب برابر ہو جائے۔ اگر رکوع سجدہ کرنے کی بھی قدرت نہ ہو رکوع اور سجدہ کو اشارہ سے ادا کرے اور سجدہ کے لئے رکوع سے زیادہ جھک جایا کرے۔ سجدہ کرنے کے لئے تکیہ وغیرہ کوئی اونچی چیز رکھ لینا اور اس پر سجدہ کرنا ناجائز ہے۔

نماز توبہ اگر کوئی بات خلاف شرع ہو جائے تو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے خوب گڑگڑا کر اس سے توبہ کرے اور اپنے کئے پر پچھتائے۔ اور اللہ تعالیٰ سے معاف کر لے۔ اور آئندہ کے لئے پکا ارادہ کرے کہ اب کبھی ایسا نہ کروں گا۔ اس سے وہ گناہ بفضل خدا معاف ہو جائے گا۔

نماز تسبیح کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر ثناء لا الہ الا انت کہہ کر تسبیح تک پڑھے پھر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والہ اکبر ۵۱ بار پھر تعوذ، تسبیح اور سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھائے اور پھر تسبیح اور تحمید کے بعد دس بار پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور دس

بار پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے اور دس مرتبہ پڑھے۔ یوں ہی چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں ۵۷ بار تسبیح اور چاروں میں تین سو بار ہو میں اور رکوع سجود میں سبحان ربی العظیم سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔ اس کی پہلی رکعت میں الفکم التکاثر دوسری میں والعصر تیسری میں قل یا ایہا الکفرون اور چوتھی میں قتل ہو اللہ احد پڑھے۔ اگر حافظ کلام مجید ہو تو سورہ حدید اور حشر اور صف اور تغابن پڑھے (رد المحتار) ہر وقت غیر مکروہ میں یہ نماز پڑھ سکتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ طہر سے پہلے پڑھے (عالمگیری رد المحتار) ہو سکے تو ہر روز پڑھے ورنہ ہر جمعہ کو ورنہ ہمینہ میں ایک بار ورنہ سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔ اس سے اللہ تعالیٰ اگلے پچھلے گناہ نئے پڑانے جو بھول کر ہوئے ہوں یا قصداً کئے ہوں چھوٹے ہوں یا بڑے، سب گناہ بخش دے گا۔

نماز حاجت یہ نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینا کو سکھائی وہ انکھیاں اہو گیا اور عثمان بن حنیف نے امیر المؤمنین عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ایک شخص کو سکھائی جس سے اس کی حاجت روائی ہو گئی حضور نے اس کا طریقہ یہ بتایا کہ اچھی طرح وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو: اللہم انی استأذک واتوجه إلیک بنبیک محمد نبی الرحمة یا محمد انی اتوجه إلیک فی حاجتی هذه لیقضی لی اللہم فشفع فی۔

حسن حصین میں بروایت کتب متعددہ احادیث یہ نماز منقول ہے۔

نماز استسقاء استسقاء دعا و استغفار کا نام ہے۔ استسقاء کی نماز جماعت سے جائز ہے مگر جماعت اس کے لئے سنت نہیں چاہیں جماعت سے پڑھیں یا الگ الگ۔

سجدہ سہو نماز میں جتنی چیزیں واجب ہیں اُس میں سے ایک واجب یا کئی واجب اگر بھولے سے رہ جائیں تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور اس کے کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے۔ سجدہ سہو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اخیر رکعت میں فقط التحیات پڑھ کر صرف داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔ پھر بیٹھ کر التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کے دونوں طرف سلام پھیرے اور نماز ختم کرے۔

مسجد میں داخل ہونے کے آداب مسجد میں داخل ہوتے وقت داہنا قدم رکھے۔ اگر جوتوں میں کوئی گندگی لگی ہو صاف کرے۔ داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھے۔ حاضرین سے جاتے ہی السلام علیکم کرے۔ اگر مسجد خالی ہو تو اپنے نفس پر سلام کرے اور دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے دروازے کھول دے۔ پھر قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائے دنیاوی باتیں نہ کرے۔ لہو و لعب میں مشغول نہ ہو۔ آواز بلند نہ کرے۔ تلوار کو بے نیام نہ کرے نہ تیروں کو صاف کرے۔ نہ کوئی گم شدہ چیز تلاش کرے اور نہ کوئی خرید و فروخت کرے اور مسجد سے نکلتے وقت بایاں پیر باہر نکالے۔

تمت بالخیر

① شیخ سلیم مکتبہ پوہستی حضرت نظام الدین نئی دہلی ۱۳۱۱ھ



Rs.4/00